



جدید اور قابل تجدید توانائی کموزارت

آئی ایس ایس 2030 سے پہلے یکساں توانائی تک رسائی کے لیے دف کو حاصل کرنے میں ایک وسیلہ کی طرح کام کرسکے گا: جناب پیوش گوئل

Posted On: 25 MAY 2017 6:41PM by PIB Delhi

نئی دہلی، بھارت۔ کانکنی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے کہا ہے کہ بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) بجلی کے تحفظ کے سبق کو پھیلانے کیلئے یکساں توانائی تک رسائی کے لیے دف کو حاصل کرنے میں ایک وسیلہ کی طرح کام کرسکے گا، جو 2030ء پہلے ایس ڈی جی میں یکساں توانائی تک رسائی کے لیے دف کو حاصل کرنے میں مدد کرسکے گا۔ وزیر موصوف ”شمسی توانائی اتحاد پر۔ ندفرانس کے ذریعہ قائم شمسی منی گرڈز کی پیمائش“ نظام کے نصب کرنے کے سلسلے میں افریکن ڈیولپمنٹ بینک (آئی اے ڈی ایف بی) کے سالانہ جلسے سے خطاب کررہے تھے۔

اس موقع پر جناب پیوش گوئل نے اپنے خطاب میں۔ ندافریقہ کے گہرے تعلقات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ۔ ندوستانی قابل تجدید توانائی کے شعبے انرجی پارکوں کے ذریعہ بجلی کی کم کھپت اور اختراعی اقتصادی ماڈل، کم خطرات اور بڑے پیمانے کے شمسی پروجیکٹس کے قیام جیسے اپنے تجربات کی پیشکش کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ۔ ندوستان نے شمسی شرح میں یکساں گرڈ کے لیے دف حاصل کرلیا ہے۔

جناب گوئل نے یہ بھی کہا کہ اسکیلنگ سولر منی گرڈز ایک کے بعد ایک آئی ایس اے کے تمام مقاصد پر کام کریں گے اور اس کے علاوہ پہلے سے موجود دھڑ پروگراموں یعنی زرعی استعمال کیلئے اسکیلنگ سولر ایپلی کیشنز اور افورڈیبل فائنانس ایٹ اسکیل جن کا آغاز 2016ء اپریل 22ء کو کیا گیا تھا، پر بھی کام کرے گا۔

اس تقریب کا مقصد آئی ایس اے رکن ریاستوں میں غیر معتبرا گرڈ کے بغیر علاقوں کے ساتھ شناخت شدہ علاقوں میں توانائی یا بجلی کی ضروریات، مطالبے کا بندوبست کرنا ہے۔ اس کے علاوہ جزائر رکن ممالک، ریاستوں میں جہاں انہیں پہلے شمسی توانائی بجلی کا بندوبست کرنا ہے۔ ایسے رکن شرکاء ممالک یکساں توانائی تک رسائی کیلئے دستیاب جلسوں سے مستفید ہوسکتے ہیں اور وقت مقرر۔ میں شمسی توانائی کے استعمال کیلئے اسمارٹ خصوصیات والی منی، مائیکر اور نیٹو گرڈز کے تعارف اور فروغ کے ذریعہ بجلی کی لاگت اور شرح کو کم کرسکتے ہیں۔

روس جمہوریہ کے نائب صدر جناب احمد سعید حسینی ڈی جعفر نے اپنے خطاب میں آئی ایس اے پہلے ل کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ افریقہ شمسی توانائی سے مالا مال ملک ہے خطے اور شمسی توانائی میں ادا داف کو حاصل کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔

بین الاقوامی شمسی اتحاد ایک مشترکہ پہل ہے جس کا آغاز۔ ندوستان کے وزیراعظم اور فرانس کے صدر نے 30 نومبر 2015ء کو پیرس میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی موجودگی میں سی او پی 21 کے موقع پر کیا تھا۔ آئی ایس اے کا اہم مقصد، 2030 تک شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ دینا اور بجلی کی پیداوار میں ٹیکنالوجی اور موبلائزیشن کی لاگت کو کم کرنے کیلئے مشترکہ طور پر کوشش کرنا ہے۔

(م۔ن۔ش۔ت۔ق۔ر۔ 25-05-2017)

U-2421, Word:531

(Release ID: 1490834) Visitor Counter : 2

